سوال

(203) صاحب دعوت اگر کچھ دے تو ازروئے قرآن وحدیث منع ہے؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ہمارے اطراف میں ایک مولانا محدث ومفسر صاحب آئے تھے۔ صاحب موصوف ایک گاؤں میں دوسرے گاؤں بغیر دعوت نہیں جاتے تھے۔ مجلس وعظ میں قرآن وحدیث دل کھول کر بیان کرتے ہیں۔ برائے وعظ ونصیحت کسی سے کچھ نہیں لیتے۔ گھر گھر اگر دعوت کریں۔ اور صاحب دعوت اگر لغیظیما کچھ دنیا چاہیں۔ تو بنظر حقارت فقیروں کی بھیک کہہ کر نہیں لیتے۔ لیکن پہلے ہی یہ بندوبست کرلیتے ہیں کہ تمہارے گاؤں جاکر جلسہ کروں گا۔ میرا خرچ بار برداری پچاس روپے سے کم نہیں۔ پھر ویسا ہی ٹھرلیتے ہیں۔ کیا صاحب دعوت اگر کچھ دے تو ازروئے قرآن وحدیث منع ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حدیث شریف میں آیا ہے۔

اذا اعطیت بلا اشراف نفس فخذ (جب تمھیں کوئی چیز بے مانگے ملے تو لے لیا کرو۔) اس حدیث سے واضح ہوا کہ کوئی شخص واعظ کی خدمت کرے تو قبول کرنا جائز ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

(اتَّبِعوا مَن لا يَسـَٔلُكُم أَجرًا وَهُم مُهتَدونَ ٢١ سورة يس

''جو لوگ تم سے مزدوری نہیں مانگتے۔ ان کی بات سنو''

یہ مانگنے کے متعلق ہے۔ حدیث مذکور کے خلاف نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد2ص153

محدث فتویٰ